## ×

## 60007 \_ راستے صحیح کرنے کے لیے سودی مال کا استعمال

## سوال

کیا میں اپنے محلہ کا راستہ اور سڑك صحیح کرنے میں سودی مال استعمال کر سکتا ہوں، کیونکہ حکومت دیہاتی محلوں کے راستے صحیح نہیں کرتی ؟

## يسنديده جواب

الحمد للم.

بنك میں سود پر رقم رکھنی کبیرہ گناہ ہے، عمدا اور جان بوجھ کر بنك میں سود پر رقم رکھنی جائز نہیں تا کہ اس سودی مال سے خیراتی کام پورمے کیمے جائیں، چہ جائیکہ وہ اسے اپنے استعمال میں لائے۔

تو اگر کسی مسلمان شخص نے اپنی رقم سودی کمپنی میں رکھی اور پھر اللہ تعالی نے اس پر انعام کیا اور وہ سود سے توبہ کر لیے تو اس پر اس سودی نفع سے چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہے، وہ یہ کہ اسے کسی خیراتی اور نیکی کے کام میں صدقہ کر دے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

ائے ایمان والو! جو سود باقی بچا ہئے اسنے چھوڑ دو اگر تم سچنے اور پکنے مؤمن ہو، اور اگر تم ایسا نہیں کروگئے تو پھر اللہ تعالی اور اس کئے رسول کئے ساتھ لڑائی کئے لیئے تیار ہو جاؤ، اور اگر تم توبہ کر لو تو اصل مال تمہارئے ہی ہیں، نہ تو تم ظلم کرو، اور نہ ہی تم پر ظلم کیا جائے البقرة ( 179 ۔ 278 ).

اور اس کیے لیے اس سودی مال سے نفع اٹھانا جائز نہیں، نہ تو وہ اس سے ٹیکس ادا کر سکتا ہیے، اور نہ ہی اس کیے علاوہ کسی اور دوسرے کام میں جس کا نفع اسے حاصل ہو.

اس بنا پر اگر وہ راستہ اس کیے لیئے اپنیے لیئے مخصوص ہیے، وہ اس طرح کہ وہ راستہ اس کیے گھر کو جاتا ہیے، تو اس سودی رقم سیے اسیے صحیح کرنا جائز نہیں، کیونکہ اس کا نفع اسیے حاصل ہوگا، لیکن اگر وہ راستہ اور سڑك عام ہیے وہ خود بھی اور اس کیے علاوہ باقی لوگ بھی اس سے نفع اٹھائینگیے تو اس مال سیے صحیح اور مرمت کرنے میں کوئی حرج نہیں.

آپ درج ذیل سوالات کیے جواب کا مطالعہ ضرور کریں:

سوال نبمر ( 292 ) اور ( 2370 ) اور ( 20876 ) اور ( 23346 ) اور ( 22392 ) اور ( 49677 ) اور ( 30798 ).



والله اعلم .